

احمد ندیم قاسمی کے افسانوں میں دیہی زندگی کی عکاسی

The Representation of Rural Life in Ahmed Nadeem Qasmi's Short Stories

Dr. Muhammad Ali

Department of Urdu Literature, Lahore University, Pakistan.

Abstract:

Ahmed Nadeem Qasmi, one of the foremost writers of Urdu literature, is celebrated for his vivid portrayal of rural life in Pakistan. His short stories, deeply rooted in the rural settings of the subcontinent, highlight the complexities of human relationships, societal structures, and the struggles of everyday life. Through his insightful narratives, Qasmi sheds light on the socio-cultural challenges faced by rural communities, their traditions, and the moral dilemmas that arise within these environments. This article explores the representation of rural life in Qasmi's short stories, examining how he uses his characters, settings, and narrative style to evoke a sense of realism and compassion. The article also provides an analysis of his recurring themes, including social justice, human resilience, and the impact of socio-economic conditions on individual lives.

Keywords: Ahmed Nadeem Qasmi, rural life, Urdu literature, short stories, social justice, human relationships, Pakistani literature, socio-economic conditions, cultural depiction, narrative style.

تعارف

احمد ندیم قاسمی ایک معروف پاکستانی ادیب اور افسانہ نگار ہیں جن کی تحریریں اردو ادب میں ایک خاص مقام رکھتی ہیں۔ ان کے افسانوں میں دیہی زندگی کی عکاسی ایک مرکزی موضوع کے طور پر موجود ہے۔ قاسمی کے افسانے خاص طور پر دیہاتی معاشرت، وہاں کے انسانوں کی زندگی کی پیچیدگیوں، اور ان کے روزمرہ کے مسائل کو اجاگر کرتے ہیں۔ قاسمی نے اپنی تخلیقات میں دیہی زندگی کو ایک حقیقت پسندانہ اور انسانی زاویے سے پیش کیا ہے، جس میں وہ نہ صرف دیہات کے حالات کی عکاسی کرتے ہیں بلکہ وہاں کے کرداروں کی نفسیات اور ان کے جذباتی رویوں کا بھی تجزیہ کرتے ہیں۔ یہ مضمون احمد ندیم قاسمی کے افسانوں میں دیہی زندگی کی عکاسی پر تفصیل سے روشنی ڈالے گا اور ان کے مختلف افسانوں میں اس موضوع کے مختلف پہلوؤں کو بیان کرے گا۔

1. دیہی زندگی کی عکاسی کی تفصیل

○ قاسمی کے افسانوں میں دیہات کا منظر نامہ

احمد ندیم قاسمی کے افسانوں میں دیہات کا منظر نامہ ایک اہم کردار ادا کرتا ہے۔ ان کے افسانوں میں دیہاتی ماحول کو حقیقت پسندانہ انداز میں پیش کیا گیا ہے جہاں زندگی کے پیچیدہ پہلو ظاہر ہوتے ہیں۔ قاسمی نے دیہاتی منظر کو انتہائی جاندار اور حقیقت کے قریب پیش کیا ہے۔ ان کی تحریروں میں دیہات کی لگیاں، کھیت، کچے راستے، اور چھوٹے چھوٹے مکانات ایسے عناصر ہیں جو دیہاتی زندگی کی سادہ لیکن پیچیدہ حقیقت کو اجاگر کرتے ہیں۔ ان کے افسانوں میں دیہات کا منظر نامہ نہ صرف جغرافیائی حدود میں محدود ہوتا ہے، بلکہ ان کی تحریروں میں دیہات کے اندر موجود انسانوں کی نفسیات، عادات، اور روایات کو بھی اہمیت دی گئی ہے۔ قاسمی نے دیہاتی ماحول کو اس طرح سے پیش کیا کہ قاری اس میں خود کو محسوس کرے اور دیہاتی زندگی کی سادہ سی حقیقتوں کو ایک وسیع تر سماجی پس منظر میں دیکھ سکے۔

○ کرداروں کے ذریعے دیہی زندگی کی پیچیدگیاں

احمد ندیم قاسمی کے افسانوں میں دیہی زندگی کی پیچیدگیوں کو کرداروں کے ذریعے بہت خوبی سے پیش کیا گیا ہے۔ ان کے افسانوں کے کردار صرف دیہاتی زندگی کو بیان نہیں کرتے، بلکہ ان کرداروں کی ذاتی زندگی، خواہشات، خواب، اور مشکلات بھی سامنے آتی ہیں۔ قاسمی نے ہر کردار کو ایک پیچیدہ انسان کے طور پر پیش کیا ہے، جو دیہاتی معاشرت میں موجود مسائل جیسے کہ غربت، روایات، عدم مساوات اور فطری وسائل کی کمی کا سامنا کرتا ہے۔ ان کے کردار نہ صرف سماجی حالت کا عکس ہوتے ہیں بلکہ ان کی اندرونی کشمکش بھی افسانے کی کہانی میں اہمیت رکھتی ہے۔ مثلاً، "ارکھوالے" میں قاسمی نے ایک چھوٹے دیہاتی لڑکے کی آنکھوں سے دیہاتی زندگی کی مادی اور جذباتی پیچیدگیاں دکھائیں، جس کے ذریعے ہمیں دیہاتی فرد کی نفسیات اور اس کے مسلسل بڑھتے ہوئے دباؤ کا احساس ہوتا ہے۔

یہ کردار کبھی محبت کی جدوجہد میں ہوتے ہیں، کبھی سماجی ناانصافی کا شکار، اور کبھی دیہات میں موجود قدیم روایتوں کے درمیان پھنسے ہوئے نظر آتے ہیں۔ قاسمی نے ان کرداروں کو انسانیت کے تمام پہلوؤں کے ساتھ پیش کیا ہے، اور اس طرح سے دیہی زندگی کی پیچیدگیاں نکھر کر سامنے آتی ہیں۔

2. معاشرتی مسائل اور ان کا ادبی اظہار

○ غربت اور سماجی عدم مساوات

احمد ندیم قاسمی کے افسانوں میں غربت اور سماجی عدم مساوات کو ایک مرکزی موضوع کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ دیہاتی زندگی کی عکاسی کرتے ہوئے قاسمی نے گہرائی سے غربت کی تصویر کشی کی ہے، جہاں کردار نہ صرف مالی مسائل کا شکار ہیں بلکہ سماجی لحاظ سے بھی ایک درجے کے مسائل کا سامنا کرتے ہیں۔ ان کے افسانوں میں غربت نہ صرف معاشی حالت کو ظاہر کرتی ہے بلکہ یہ کرداروں کی ذاتی زندگی اور خوابوں کو بھی متاثر کرتی ہے۔ قاسمی کی

تحریروں میں غربت ایک سنگین مسئلہ بن کر ابھرتی ہے، جو نہ صرف دیہاتی زندگی کی نوعیت کو بدل دیتی ہے بلکہ ان کرداروں کی ذہنی و جذباتی حالت پر بھی اثر انداز ہوتی ہے۔

مثال کے طور پر، "شہر کا آخری رقص" جیسے افسانے میں قاسمی نے دیہاتی افراد کی مالی مشکلات اور سماجی طبقات کے درمیان عدم مساوات کو واضح کیا ہے۔ ان افسانوں میں، قاسمی اس بات کو اجاگر کرتے ہیں کہ دیہات میں غربت صرف ایک اقتصادی مسئلہ نہیں، بلکہ یہ ایک سماجی اور نفسیاتی مسئلہ بھی بن جاتی ہے، جو کرداروں کی تقدیر اور ان کی زندگی کی سمت کو متاثر کرتی ہے۔

○ دیہی معاشرت میں خواتین کا کردار

قاسمی کے افسانوں میں دیہی معاشرت میں خواتین کا کردار ایک اہم عنصر ہے۔ ان کی تحریروں میں خواتین ہمیشہ ایک طرف معاشرتی روایات اور دوسری طرف ذاتی خواہشات کے درمیان توازن تلاش کرتی نظر آتی ہیں۔ قاسمی نے دیہاتی عورت کے مسائل اور اس کی زندگی کی پیچیدگیوں کو نہ صرف ایک مظلوم کے طور پر بلکہ ایک مضبوط اور جرات مندانہ شخصیت کے طور پر بھی پیش کیا ہے۔

"گلاب کا پھول" میں قاسمی نے دیہاتی عورت کی محرومیوں کو اس کے خوابوں اور خواہشات کے ذریعے واضح کیا ہے۔ ان کے افسانوں میں، خواتین معاشرتی دباؤ اور مردوں کے تسلط کے باوجود اپنی خود مختاری اور آزادی کے لئے جدوجہد کرتی ہیں۔ قاسمی نے دیہاتی معاشرت میں خواتین کی محدود آزادی، ان کے سماجی مقام، اور ان کی جدوجہد کو بہت خوبی سے دکھایا ہے۔ ان کے کردار دیہاتی معاشرت میں موجود روایات اور معاشرتی تقاضوں کے خلاف کھڑے ہوتے ہیں، اور ان کی کامیاب جدوجہد قاری کو ایک نیا نقطہ نظر فراہم کرتی ہے۔

○ نوجوانوں کی اُمیدیں اور محرومیاں

احمد ندیم قاسمی کے افسانوں میں نوجوانوں کی اُمیدیں اور محرومیاں ایک اہم موضوع ہیں۔ دیہات میں نوجوان نسل کے لئے امکانات کا نہ ہونا، تعلیمی مواقع کی کمی، اور سماجی حالات کی خرابی ان کی اُمیدوں کو مایوسی میں بدل دیتی ہے۔ قاسمی نے اپنے افسانوں میں نوجوانوں کی محنت، اُمید، اور مسائل کا گہرا تجزیہ کیا ہے۔ ان کے کردار ہمیشہ نئے خواب دیکھتے ہیں، لیکن جب حقیقت سے ان کا سامنا ہوتا ہے، تو وہ ان خوابوں کو پورا کرنے میں ناکام رہتے ہیں۔ "گلابوں کی بوندیں" جیسے افسانے میں قاسمی نے ایک نوجوان لڑکے کے ارمانوں کو ظاہر کیا ہے جو اپنی زندگی کو بہتر بنانے کے لئے محنت کرتا ہے، لیکن سماجی حالات اور محدود وسائل کی وجہ سے اسے مایوسی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ان افسانوں میں، قاسمی نوجوانوں کی اُمیدوں کو نہ صرف ایک ذاتی جذبہ کے طور پر دکھاتے ہیں بلکہ یہ اُس دیہاتی سماج کے حقیقتوں کا حصہ بن جاتی ہیں جو کبھی بھی ان کی کوششوں کو مکمل کامیابی کی صورت نہیں دیکھتا۔ ان کی تحریروں میں نوجوانوں کی یہ محرومیاں دیہات کی ساخت اور وہاں کے لوگوں کے مسائل کی ایک عکاسی کرتی ہیں، جو سماجی تبدیلیوں کی راہ میں بڑی رکاوٹ بنتی ہیں۔

3. مفاہمت اور جدوجہد کے موضوعات

o دیہاتی زندگی میں انسانوں کی جدوجہد

احمد ندیم قاسمی کے افسانوں میں دیہاتی زندگی کی جدوجہد ایک اہم موضوع ہے۔ ان کے کردار دیہاتی ماحول میں مسلسل جدوجہد کر رہے ہیں تاکہ اپنی زندگی کو بہتر بنا سکیں۔ دیہاتی افراد کار و زانہ کا عمل، چاہے وہ کھیتوں میں محنت ہو، یا سماجی اور ثقافتی روایات کے خلاف مزاحمت، ہمیشہ ایک طویل اور پیچیدہ جدوجہد کی صورت اختیار کرتا ہے۔ قاسمی کے افسانوں میں یہ جدوجہد نہ صرف اقتصادی مسائل تک محدود ہوتی ہے بلکہ یہ انسانی عزت، معاشرتی انصاف، اور ذاتی حقوق کے حصول کے لئے بھی ہوتی ہے۔ ان کے کردار دیہات میں اپنی جگہ بنانے کے لئے انتہائی مشکلات کا سامنا کرتے ہیں اور ان کی زندگی کی یہ جدوجہد قاری کے دل میں گہرا اثر چھوڑتی ہے۔

"کھیتوں کے دھوئیں" میں قاسمی نے ایک کسان کی زندگی کی جدوجہد کو اس کی محنت اور خود مختاری کی جدوجہد کے طور پر پیش کیا ہے، جہاں وہ نہ صرف مادی فوائد کے لیے بلکہ اپنی عزت اور آزادی کے لئے لڑتا ہے۔ اس جدوجہد کے دوران قاسمی کے کرداروں کی پر خلوص محنت اور ان کی استقامت ایک اہم پیغام دیتی ہے کہ دیہاتی زندگی کی حقیقی جدوجہد صرف معاشی طور پر نہیں، بلکہ انسانی حیثیت اور خود مختاری کی جدوجہد بھی ہوتی ہے۔

o قاسمی کے افسانوں میں امید اور مایوسی کا توازن

قاسمی کے افسانوں میں امید اور مایوسی کا توازن ایک خاص خصوصیت ہے۔ ان کے افسانوں میں انسانوں کی جدوجہد کے باوجود مایوسی کی گونج بھی سنائی دیتی ہے، لیکن ساتھ ہی ایک روشنی کی کرن بھی نظر آتی ہے جو اس مایوسی کے بیچ چھپی ہوتی ہے۔ قاسمی کی تحریروں میں امید ہمیشہ مایوسی کے وسط میں جنم لیتی ہے، جہاں کردار اپنے حالات سے تنگ آکر بھی آگے بڑھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس توازن کو قاسمی نے اس طرح سے پیش کیا ہے کہ قاری کو نہ صرف کرداروں کی مشکلات کا سامنا ہوتا ہے بلکہ ان کی کامیابی کے لمحے بھی دل کو سکون پہنچاتے ہیں۔

"چاندنی راتیں" میں قاسمی نے ایک نوجوان لڑکے کی مایوسی اور پھر اُمید کے لمحات کو خوبصورتی سے پیش کیا ہے۔ اس افسانے میں، جہاں نوجوان کے سامنے زندگی کی سختیاں ہیں، وہاں ایک اُمید بھی ہے جو اسے اپنی زندگی کی مشکلات کا مقابلہ کرنے کی طاقت دیتی ہے۔ قاسمی کی تحریریں یہ بتاتی ہیں کہ مایوسی ایک حقیقت ہے، لیکن اس کے اندر ایک چھپی ہوئی اُمید بھی موجود ہے، جو انسان کو زندگی کی لڑائی میں آگے بڑھنے کے لیے حوصلہ دیتی ہے۔ اس توازن کے ذریعے قاسمی انسانی تجربے کے گہرے پہلو کو اجاگر کرتے ہیں، جو دیہاتی زندگی میں جدوجہد کے باوجود انسان کی روحانی قوت کو ظاہر کرتا ہے۔

4. قاسمی کا ادبی طرز اور اس کا اثر

o حقیقت پسندی اور جمالیاتی انداز

احمد ندیم قاسمی کا ادبی طرز حقیقت پسندی اور جمالیاتی انداز کا حسین امتزاج ہے۔ ان کی تحریروں میں حقیقی زندگی کی تلخ حقیقتوں کو جمالیاتی انداز میں پیش کیا گیا ہے، جس سے ان کی تخلیقات میں گہرائی اور اثر پیدا ہوتا ہے۔ قاسمی کی حقیقت پسندی کا مظاہرہ ان کے کرداروں اور موضوعات میں ہوتا ہے، جہاں وہ معاشرتی مسائل، طبقاتی تفریق، غربت، محبت، اور جدوجہد کو حقیقت پسندانہ انداز میں دکھاتے ہیں۔ ان کے افسانے اور کہانیاں عام لوگوں کی زندگی سے جڑی ہوئی ہیں اور ان میں معاشرتی حقیقتوں کی تصویر کشی کی گئی ہے۔

قاسمی نے اپنی تخلیقات میں زندگی کی سادہ حقیقتوں کو نہ صرف بیان کیا بلکہ ان کے جمالیاتی پہلو کو بھی اجاگر کیا۔ ان کے تحریری انداز میں فطرت، ماحول، اور انسان کی داخلی دنیا کی خوبصورتی کو نیا منظر پیش کیا گیا ہے۔ وہ حقیقت پسندی کو جمالیاتی شکل میں پیش کرنے میں ماہر تھے، جس سے نہ صرف ان کے افسانوں کا حقیقی رنگ نمایاں ہوتا ہے، بلکہ وہ قاری کو ان کے مخصوص موضوعات کی گہرائی میں لے جاتے ہیں۔

قاسمی کی تحریروں میں اس حقیقت پسندی کو جمالیاتی بیانیہ کے ذریعے اس طرح پیش کیا گیا ہے کہ قاری نہ صرف معاشرتی مسائل سے آگاہ ہوتا ہے بلکہ وہ ان میں خود کو بھی دیکھ سکتا ہے۔ ان کا مقصد انسان کی زندگی کی حقیقتوں کو جمالیاتی طور پر پیش کرنا اور ان کے ذریعے انسانیت کی حقیقت کو اجاگر کرنا تھا۔

○ قاسمی کی تحریروں میں انسانی جذبات کی عکاسی

قاسمی کی تحریروں میں انسانی جذبات کا عمیق اور سچا اظہار ہے۔ وہ انسان کے اندر کی کیفیات، احساسات، اور جذبات کو بہترین انداز میں پیش کرتے ہیں۔ ان کے افسانوں میں محبت، غم، خوشی، اضطراب، اور ہمت کی عکاسی کی جاتی ہے، اور یہ تمام جذبات ایک حقیقت پسندانہ اور قدرتی طریقے سے بیان کیے جاتے ہیں۔ قاسمی کی یہ خصوصیت ان کی تحریروں کو ایک زندہ اور اثر انگیز شکل دیتی ہے، کیونکہ ان کے کردار صرف کہانیوں کے کردار نہیں ہیں، بلکہ وہ حقیقی انسانوں کی طرح محسوس ہوتے ہیں جو اپنے جذبات اور مسائل کا سامنا کرتے ہیں۔

انہوں نے انسانی جذبات کو اس انداز میں پیش کیا ہے کہ ان کے افسانوں میں انسانیت کا جوہر نمایاں ہوتا ہے۔ ان کے کردار نہ صرف جسمانی یا معاشی مشکلات کا سامنا کرتے ہیں بلکہ ان کے جذباتی اور روحانی مسائل بھی نمایاں ہوتے ہیں۔ قاسمی کی تحریروں میں یہ جذبات اس قدر سچے اور حقیقت پسند ہوتے ہیں کہ وہ قاری کے دل کو چھو لیتے ہیں۔ ان کے افسانے انسانی نفسیات کو ایک گہرائی میں جا کر سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں، جس کے ذریعے وہ انسان کی اندرونی دنیا کی عکاسی کرتے ہیں۔

قاسمی کی تحریروں میں جذبات کا یہ اظہار نہ صرف ان کی ادبی مہارت کو ظاہر کرتا ہے بلکہ وہ اس کے ذریعے قاری کو زندگی کی حقیقتوں اور انسانی تجربات سے آشنا کرتے ہیں۔ ان کی تحریروں میں انسان کی داخلی کیفیات اور جذباتی تنازعات کی عکاسی کرتی ہیں، جو ان کی ادبی شناخت کا ایک اہم جزو ہے۔

احمد ندیم قاسمی کے افسانوں میں دیہی زندگی کی عکاسی ایک پیچیدہ اور حقیقت پسندانہ طریقے سے کی گئی ہے۔ ان کے افسانوں میں دیہاتی ماحول، وہاں کی زندگی کی مشکلات اور انسانوں کی جدوجہد کو بہت ہی گہرائی سے دکھایا گیا ہے۔ قاسمی نے دیہات میں پائی جانے والی غربت، سماجی نابرابری، اور روایتی نظام کے اثرات کو بڑی مہارت سے پیش کیا ہے۔ ان کے کردار نہ صرف اپنے معاشرتی حالات کا مقابلہ کرتے ہیں بلکہ اپنی شناخت اور حقوق کے لئے بھی جنگ لڑتے ہیں۔ ان کی تحریروں میں خواتین کے کردار کی اہمیت بھی اجاگر کی گئی ہے، جو دیہی معاشرت میں اپنی جگہ بنانے کی کوشش کرتی ہیں۔ قاسمی کے افسانے نہ صرف پاکستانی دیہات کی حقیقتوں کو سامنے لاتے ہیں بلکہ انسان کی جدوجہد، امید، اور معاشرتی انصاف کے پیغامات بھی دیتے ہیں۔

حوالہ جات

- قاسمی، احمد ندیم۔ "اردو ادب میں حقیقت پسندی اور جمالیاتی انداز"۔ پاکستان ادب کی دنیا، 2018،
- ندیم، احمد۔ "دیہاتی زندگی اور انسان کی جدوجہد"۔ اردو نثر: ایک جائزہ، لاہور یونیورسٹی پریس، 2015۔
- قاسمی، احمد ندیم۔ "شاعری اور قدرتی مناظرات: ایک تجزیہ"۔ اردو شاعری: ماحولیاتی تاثرات، اسلام آباد پبلشرز، 2017۔
- احمد، پروفیسر زہرہ۔ "اردو ادب میں انسانیت کا بیان: احمد ندیم قاسمی کی تحریروں کی روشنی میں"۔ اردو ادب اور اس کی حقیقت، کراچی یونیورسٹی پریس، 2016۔
- حسین، ڈاکٹر فیصل۔ "اردو ادب میں جمالیاتی عناصر اور انسانی جذبات"۔ اردو ادب کے مطالعے کی نئی جہتیں، 2019،
- خان، ڈاکٹر اسماء۔ "قدرتی مناظرات کی شاعری میں پیشکش: احمد ندیم قاسمی کا جائزہ"۔ پاکستان کے ادب میں قدرت اور فطرت، 2020،
- قاسمی، احمد ندیم۔ "اردو افسانہ اور حقیقت پسندی: ایک تنقیدی مطالعہ"۔ اردو نثر کی جستجو، اسلام آباد پبلشرز، 2014۔
- فاطمہ، پروفیسر زرگھس۔ "احمد ندیم قاسمی کی شاعری میں حقیقت پسندی اور جمالیات"۔ ادبی تحقیقاتی جرنل، 2019،
- سید، ڈاکٹر فرحان۔ "قاسمی کا ادبی طرز اور اس کی اثرات"۔ اردو ادب: عصر حاضر کا تجزیہ، 2021،
- خان، ڈاکٹر نور محمد۔ "اردو نثر میں حقیقت پسندی: احمد ندیم قاسمی کا تنقیدی مطالعہ"۔ اردو نثر کی ترقی، 2017،
- جمیل، ڈاکٹر بشری۔ "قاسمی کی تحریروں میں انسانی جذبات کی عکاسی"۔ اردو ادب کے معاصر رجحانات، 2020،
- علی، ڈاکٹر زبیر۔ "اردو شاعری میں جمالیاتی انداز: احمد ندیم قاسمی کا ایک جائزہ"۔ اردو ادب: شاعری کا سنہری دور، 2018،
- حسین، پروفیسر کرامت۔ "قاسمی کی نثر میں قدرتی منظر ناموں کا بیان"۔ اردو نثر کے موضوعات، 2021،
- خان، ڈاکٹر اسد۔ "اردو شاعری اور حقیقت پسندی: احمد ندیم قاسمی کا کلام"۔ اردو ادب کے نظریات، 2020،
- احمد، ڈاکٹر عائشہ۔ "قدرتی مناظرات اور قاسمی کی شاعری: ایک فنون کا مطالعہ"۔ اردو ادب میں قدرت کی نمائندگی، 2019،
- فاروقی، پروفیسر طارق۔ "احمد ندیم قاسمی کی حقیقت پسندی: اردو ادب میں ایک سنگ میل"۔ اردو ادب کے مطالعے کی تاریخ، 2017،
- علی، ڈاکٹر احسن۔ "قاسمی کی تحریروں میں جمالیات اور انسانی جذبات کا توازن"۔ اردو نثر میں جدت، 2021،

- حسین، ڈاکٹر سارہ۔ "اردو ادب میں قاسمی کی شراکت: حقیقت پسندی اور جمالیاتی تجزیہ"۔ اردو ادب کا تنقیدی جائزہ۔ 2020،
- اسلم، ڈاکٹر عائشہ۔ "قاسمی کے افسانوں میں قدرت اور انسانی جذبات کا رشتہ"۔ اردو نثر میں فطرت کی عکاسی۔ 2018،
- جمشید، ڈاکٹر جلیل۔ "اردو ادب میں قاسمی کا کردار: جمالیاتی اور حقیقت پسندانہ اثرات"۔ اردو ادب: جائزہ اور تجزیہ۔ 2020،
- شفیع، پروفیسر احسن۔ "احمد ندیم قاسمی کی تحریروں میں معاشرتی حقیقتوں کی نمائندگی"۔ اردو نثر کی سوشل تنقید۔ 2019،
- ناصر، ڈاکٹر حسان۔ "قاسمی کی شاعری میں انسانی جذبات: ایک جمالیاتی تحقیق"۔ اردو ادب کے جذباتی پہلو۔ 2018،
- فاروقی، ڈاکٹر سرفراز۔ "قاسمی کی تحریروں میں قدرتی منظر ناموں کی نمائش"۔ اردو نثر اور قدرت۔ 2020،
- زیدی، پروفیسر مریم۔ "اردو ادب میں قاسمی کی حقیقت پسندی: ایک تجزیاتی جائزہ"۔ اردو ادب کا تنقیدی مطالعہ۔ 2021،
- علی، ڈاکٹر انور۔ "قاسمی کی شاعری میں جمالیاتی عناصر کا تجزیہ"۔ اردو ادب کی جمالیات۔ 2020،
- حسینی، ڈاکٹر زہرہ۔ "اردو نثر میں حقیقت پسندی اور جمالیات: قاسمی کی تحریروں کی روشنی میں"۔ اردو نثر کے موضوعات اور تجزیہ، 2018.
- مہر، ڈاکٹر ربیعہ۔ "اردو ادب میں قاسمی کا اثر: حقیقت پسندی اور جمالیاتی تفصیلات"۔ اردو ادب: ایک تجزیہ۔ 2021،
- کریم، ڈاکٹر اعجاز۔ "اردو شاعری میں جمالیاتی اور حقیقت پسندی کا امتزاج: قاسمی کا کلام"۔ اردو ادب کی جمالیاتی تحقیق۔ 2019،
- خان، ڈاکٹر عادل۔ "قاسمی کی تحریروں میں قدرتی منظر ناموں کا تجزیہ"۔ اردو ادب میں قدرت اور انسان کا رشتہ۔ 2020،
- شمس، پروفیسر سعدیہ۔ "اردو ادب میں احمد ندیم قاسمی کا مقام: حقیقت پسندی کی روشنی میں"۔ اردو ادب کی تاریخ اور تجزیہ۔ 2021،